شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

18اپریل2025ء

پریس ریلیز

پی ایس ایل کے تشہیری حقوق اسرائیل کو فائدہ پہنچانے والی کمپنیوں کو دینا انتہائی شرمناک ہے۔

علماء کرام نے قومی فلسطین کانفرنس میں اہلِ غزہ کی مدد کے لیے جہاد کا فتویٰ دے کر اپنی دینی ذمہ داری کو پورا کیا ہے،

اب حکومت اور مقتدر حلقے اسے عملی جامہ پہنانے کے لیے اقدامات کریں۔ (شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): پی ایس ایل کے تشہیری حقوق اسرائیل کو فائدہ پہنچانے والی کمپنیوں کو دینا انتہائی شرمناک ہے۔ علماء کرام نے قومی فلسطین کانفرنس میں اہلِ غزہ کی مدد کے لیے جہاد کا فتویٰ دے کر اپنی دینی ذمہ داری کو پورا کیا ہے، اب حکومت اور مقتدر حلقے اسے عملی جامہ پہنانے کے لیے اقدامات کریں۔ ان خیالات کا اظہار تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ پی ایس ایل جیسی لغو سرگرمی کھیل کے نام پر جوئے، سٹے اور بے حیائی کا گڑھ بن چکی ہے اور یہ عوام کے وقت کے ضیاع کا بھی ایک ذریعہ ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ایک ایسے وقت میں جب اسرائیل اپنے پشت پناہوں کے ساتھ مل کر فلسطینی خصوصاً غزہ کے مسلمانوں پر 18 ماہ سے مسلسل شدید ترین ظلم ڈھا رہا ہے پی ایس ایل جیسی بیہودہ سرگرمیوں کا انعقاد قوم کی غیرتِ ایمانی اور دینی حمیت پر بہت بڑا سوالیہ نشان ہے۔ امیر تنظیم نے کہا کہ 10 اپریل کو اسلام آباد میں منعقد ہونے والی فلسطین کانفرنس میں ملک کی بڑی دینی شخصیات، جید علماء کرام اور مذہبی و دینی جماعتوں کے قائدین نے غزہ کے مسلمانوں پر مسلسل شدید ترین اسرائیلی بمباری جس کے نتیجے میں بچوں، عورتوں اور بوڑھوں سمیت تقریباً 60 ہزار مسلمانوں کو شہید کیا جا چکا ہے اس کی بنیاد پر اسرائیل کے خلاف جہاد کا فتویٰ دیا ہے اور اسرائیل کے معاونین کے مکمل معاشی بائیکاٹ کا مطالبہ کیا ہے۔ کانفرنس کا مشترکہ اعلامیہ نہ صرف دنیا بھر کے مسلمانوں کے دل کی پکار ہے بلکہ عدل اجتماعی پر مبنی اسلام کے سنہری اصولوں کا تقاضا بھی ہے۔ احادیث مبارکہ میں واضح کر دیا گیا ہے کہ مسلمان جسدِ واحد کی مانند ہیں جس کے ایک حصے میں تکلیف ہو تو سارا جسم اسے محسوس کرتا ہے۔ لہٰذا اب تمام مسلمان ممالک خصوصاً پاکستان کی حکومت اور مقتدر حلقوں کی دینی ذمہ داری ہے کہ وہ غزہ کے مظلوم مسلمانوں کی مدد، مسجد اقصیٰ کی حرمت اور ظالم صیہونی ریاست اسرائیل کے خلاف عملی اقدامات کرنے کے لیے لائحہ عمل ترتیب دیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر اپنی استطاعت کے مطابق طاقت اور وسائل کو اس اہم دینی ذمہ داری کی ادائیگی میں بروئے کار لانے میں تاخیری حربے استعمال کیے جاتے ہیں اور لیت و لعل سے کام لیا جاتا ہے تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے حضور بازپرس اور سخت پکڑ کا خدشہ ہے۔ اللہ تعالیٰ پاکستان سمیت تمام مسلم ممالک کے حکمرانوں اور مقتدر حلقوں کو ہدایت، جرأت ایمانی اور دینی حمیت عطا فرمائے۔ آمین!

جاری کردہ

رضاء الحق

مرکزی ناظم نشرواشاعت